سوال

ِاللہ کی قسم (29) کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﷲ کی قسم کھانے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ شرک ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

تہ یا نبی یا ولی یا مخلوقات میں سے کسی بھی مخلوق کی قسم کھانا حرام ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قافلہ میں دیکھا کہ وہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سب قافلہ والوں کو مخاطب کر کے

عزوجل ینہاکم ان تحلفوا بابائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللہ او لیصمت (صحیح مسلم)

رہو کہ اللہ عزوجل تمھیں اپنے آباء کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے پس جو شخص قسم کھانا چاہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا خاموش ہوجائے۔''

رت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی مروی ایک دوسری روایت میں ہے:

نکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔

فلا یحلف الا باللہ (صحیح مسلم)

ِ قسم کھانا چاہے اسے چاہیے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے۔''

ء اجداد کی قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اس لئے آپ ﷺ نے یہ فرمایا:

بابائکم (صحیح مسلم)

؛ آباء کی قسمیں نہ کھاؤ۔''

ﷺ نے غیر اللہ کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا اور نہی کے سلسلہ میں اصول یہ ہے کہ یہ حرمت پر دلالت کرتی ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے اس کا نام شرک رکھا ہے چنانچہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حلف بغیر اللہ فقد کفر او اشرک (جامع ترمذی)

نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔''

ِ نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کو بیان کیا اور حسن قرار دیا اور امام حاکم نے صحیح قرار دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حلف بغیر اللہ فقد کفر او اشرک (جامع ترمذی)

نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔''

را سے ''کفر دون کفر'' قرار دیا ہے۔ یعنی یہ وہ کفر اکبر نہیں ہے۔ جس کا ارتکاب کر کے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ ''والعیاذ باللہ'' لیکن یہ بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے اسی وجہ سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں اللہ تعالیٰ کے نام کی جھوٹی قسم کھاؤں یہ مجھے اس سے زی

کم فقال فی حلفہ بلات فلیقل لا الہ الا اللہ ومن قال لاخیہ تعال اقامرک فلیتصدق (صحیح بخاری)

قسم کھاتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ لات کی قسم! تو اسے کے بعد یہ کہنا چاہیے ''لا الٰہ الا اللہ'' نے اپنے بھائی سے یہ کہہ دیا آیئے جوا کھیلیں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔''

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جو مسلمان لات کی قسم کھا بیٹھے تو وہ اس کے ''لا الٰہ الا اللہ'' لے کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانا اس کمال توحید کے منافی ہے۔ جسے اختیار کرنا مسلمان کے لئے ضروری ہے غیر اللہ کی قسم کھانے میں غیر اللہ کی تعظیم ہے اور یہ تعظیم یعنی قسم کھانا اللہ تعالیٰ کی ذات کے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم